14307 ـ مکہ سے جا کر رش ختم ہونے کے بعد مکہ آ کر طواف وداع کرنا

سوال

کیا جدہ کے رہائشیوں کے لیے حج کا طواف وداع رش ختم ہونے تک مؤخر کرنا جائز ہے، کہ وہ بعد میں آ کر طواف کرلیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی بھی حاجی کے لیے طواف وداع کرنے سے قبل مکہ سے سفر کرنا جائز نہیں ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا جدہ کے رہائشیوں کے لیے طواف وداع کیے بغیر ہی منی سے جدہ جانا اور پھر کچھ روز کے بعد آ کر طواف کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" جدہ کے رہائشیوں یا کسی اور کے لیے طواف وداع کیے بغیر مکہ سے اپنے ملك اور شہر جانا جائز نہیں، کہ جب رش ختم ہو جائے تو وہ بعد میں آ کر طواف وداع کر لیں، حاجی کے لیے واجب ہے کہ وہ مکہ چھوڑنے سے قبل طواف وداع کرے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تك نہ جائے جب تك کہ وہ بیت اللہ کا آخری طواف نہ کر لے "

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں:

" لوگ ہر طرف سے جارہے تھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تك نہ جائے جب تك کہ وہ آخری کام بیت اللہ کا طواف نہ کرلے "

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (23 / 353).

بلکہ جب وہ اس کے بعد طواف وداع کے لیے دوبارہ آئےگا تو اسے کوئی فائدہ نہیں دیگا:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب وہ مکہ سے جدہ چلا جائے اور وہاں پہنچ جائے اور اگر وہ طواف کر بھی لے (یعنی طواف وداع) تو اسے کوئی فائدہ نہیں دیگا، کیونکہ وہ تو مکہ سے نکل گیا، اور اس نے مکہ کو خیر باد کہہ دیا، تو پھر وہاں سے جانے اور خیر باد کہنے کے بعد کیسے فائدہ دیگا" اھـ

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (23 / 353).

واللہ اعلم .